۲۹ دسمبر کو ماہنامہ برہان کے مفکر ملت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ نمبر کی رسم اجراء گہری سنجیدگی، صدمہ اور وقار سے بھرپور فضا کے درمیان منائی گئی۔

پہلے ایوان غالب اور پھر دفتر برہان میں اس سلسلے میں دو فنکشن منعقد ہوئے جن میں حضرت مفتی صاحب کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ملک کے مشاہیر نے شرکت فرمائی۔ جناب حکیم عبدالحمید سے لے کر خواجہ حسن ثانی نظامی حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی سے لے کر جناب حکیم محمد زماں حسینی، سابق مرکزی وزیر جناب محمد یونس سلیم صاحب، مولانا عبدالکریم پاریکھ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے پروفیسر جناب شفیع اگوانی، مشہور کمیونسٹ لیڈر جناب سقیم الدین فاروقی، میئر دلی جناب میر مشتاق احمد صاحب، جناب عبدالوہاب خلجی تک ایسا معلوم ہوتا تھا کہ علم، صحافت، تصوف، سیاست، دین، مذہب کی چمکیلی کہکشاں مفتی صاحبؒ کی یادوں کے آسمان پر کھل گئی۔ برہان کے سرپرست جناب حکیم محمد زماں حسینی صاحب کا مفتی صاحبؒ پر تاثرات کا حامل مقالہ اس یادگاری اجتماع کی جان تھا۔ راقم السطور اس پر رونق محفل اور باوقار اجتماع میں اگرچہ جسمانی طور پر شرکت نہ کر سکا لیکن اس کا دل اسی اجتماع میں پڑا ہوا تھا۔ اس اجتماع میں پانچ سو اسی (۵۸۰) صفحات کے ضخیم مفکر ملت حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانیؒ نمبر کا افتتاح جناب حکیم عبدالحمید صاحب کے مبارک ہاتھوں انجام پایا اور عالی جناب مسٹر محمد یونس سلیم صاحب نے اجتماع کی کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلا کر اجتماع کو کامیاب بنانے میں جتنی محنت کی، حضرت مفتی صاحبؒ کے ساتھ اپنے گہرے تعلقات کا جیسا ثبوت دیا ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اس ہنگامے کی بدولت اور ہماری مسلسل علالت کی وجہ سے برہان کی اشاعت میں بے ترتیبی پیدا ہو گئی ہے ہم کوشش کریں گے جلد سے جلد اس پر قابو پا لیا جائے۔